|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر: 144504140145

مفتی صاحب! السلام علیکم!

میری بیٹی مسماۃرفعت گل بنت نزاکت خان کو اس کے شوہر کی جانب سے یہ طلاق نامہ وصول ہوا ہے جو سوال کے ساتھ منسلک ہے،جس پر اس کے شوہر کے دستخط ہیں لیکن گواہوں کے دستخط نہیں ہیں تو کیا اس صورت میں میری بیٹی کو طلاق ہوگئی ،اگر طلاق ہوگئی تو عدت کب سے شروع ہوگی؟

مستفتی : نزاکت خان

03313121528

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسؤلہ میں سائل کی بیٹی کے شوہر نے جو طلاق نامہ تیارکروایا،اور اس پر دستخط کیے، اس طلا ق نامے کی رو سے جو انہوں نے تحریری طور پر طلاق دی ،اس سے تین طلاقیں واقع ہو کر حرمت مغلظہ ثابت ہوگئیاورجس دن سائل کی بیٹی کے شوہر نےطلاق نامہ بنوایا تھا  اسی دن(16-10-2023)سے اس کی عدت شروع ہوگئی تھی، اب اگر سائل کی بیٹی حمل سے ہے تو ولادت کے بعد عدت مکمل ہوجائے گی اور اگر حمل سے نہیں تو تین ماہواری گزر نے کےبعد عدت مکمل ہوجائےگی،اور عدت گزرنے کے بعد عورت دوسری جگہ نکاح کرنے میں آزاد ہے،البتہ اگر دونوں دوبارہ اکٹھا رہنا چاہتے ہیں تو حلالہ شرعیہ کے بعد ہی رہ سکتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ عورت کسی دوسر ے مردسے نکاح کرے اور وہ باقاعدہ ہمبستری بھی کرے پھر اگر وہ اس کو طلاق دیدے یا اس کا انتقال ہوجائے تو عورت عدت گزارنے کے بعد اگر پہلے شوہر سے نکاح کرنا چاہے توطرفین کی رضا مندی،نئے مہر اور گواہوں کی موجودگی میں دوبارہ نکاح کرسکتے ہیں۔

لقولہ تعالیٰ:

الطلاق مرتان فامساک بمعروف او تسریح باحسان الخ فان طلقھا فلا تحل لہ من بعد حتیٰ تنکح زوجا غیرہ۔

(بقرۃ 230)

لما فی ابی داؤد:

عن أبي هريرة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: ثلاث جدهن جد، وهزلهن جد:النكاح،والطلاق،والرجعة۔

.ترجمہ:ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولﷺ نے فرمایا: ”تین کام ایسے ہیں کہ انہیں چاہے سنجیدگی سے کیا جائے یا ہنسی مذاق میں، ان کا اعتبار ہو گا؛ نکاح، طلاق اور رجعت۔

(ج2،ص664،ط بشریٰ،کراچی)

لما فی الھندیۃ:

وان کان الطلاق ثلاثا فی الحرۃ وثنتین فی الامۃلم تحل لہ حتیٰ تنکح زوجا غیرہ نکاحا صحیحاویدخل بھا ثم یطلقھا او یموت عنھا۔

(ج1،ص473،ط رشیدیہ،کوئٹہ)

وان کا نت مرسومۃ یقع الطلاق نوی او لم ینو۔

(ج1،ص378،ط رشیدیہ،کوئٹہ)



14/04/1445ھ

30 /10/2023ش

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفراللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

14/04/1445ھ

30 /10/2023ش